فیضانِ غوثُ الاعظم رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه

اجتماعِ غوثیہ کا بیان 1441

08-December-2019

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الاعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہوگی تو یہ سب چیزیں جائز ہوں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا، پی یا سو سکتا ہے)

دُرود شریف کی فضیلت

رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ مِاءَۃً کَتَبَ اللّٰہُ بَیْنَ عَیْنَیْہِ بَرَاءَۃً مِّنَ النِّفَاقِ وَبَرَاءَۃً مِّنَ النَّارِ وَاَسْکَنَہُ اللّٰہُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ مَعَ الشُّھَدَاءِ

یعنی جس نے مُجھ پر سو (100) مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ پاک اُس کی دونوں آنکھوں کے دَرمِیان لکھ دیتا ہے کہ یہ نِفاق اور دوزخ کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے قِیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ

رکھے گا۔(مجمع الزوائد،کتاب الادعیة، باب الصلاة علی النبی...الخ، ۱۰/۲۵۳، حدیث:۱۷۲۹۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! اللہ پاک کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ”نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ“ مسلمان کی نیّت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔[1]

اہم نکتہ: نیک اور جائز کام میں جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

☆نگاہیں نیچی کئے توجہ سے بَیان سُنُوں گا۔☆ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تَعْظِیم کے لیے جب تک ہو سکا دوزانو بیٹھوں گا۔☆صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللّٰہ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا۔☆اجتماع کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَحَہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ماہِ رَبِیْعُ الآخر جاری ہے اور آج اس کی گیارہویں رات بھی ہے، جس کو عاشقانِ غوثِ اعظم **بڑی گیارہویں شریف** بھی کہتے ہیں۔ اس تاریخ کو دنیا بھر میں عاشقانِ غوث و رضا، حضرت شیخ عبدُالقادر جیلانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا عُرس مبارک نہایت ہی عقیدت و اِحترام کے ساتھ مناتے ہیں۔ دُنیا بھر میں عاشقانِ رسول مختلف انداز سے حضور غوثِ

1...معجم کبیر، سہل بن سعد الساعدی...الخ، ۶/۱۸۵، حدیث:۵۹۴۲

www.dawateislami.net

پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی روحِ مبارکہ کو ثواب پہنچانے کا اِہتمام کرتے ہیں، کہیں اِجتماعات کا اِنعقاد کیا جاتا ہے تو کہیں قرآن خوانی کا سلسلہ ہوتا ہے، کہیں مَدَنی مذاکروں کے ذریعے عاشقانِ غوثِ اعظم جمع ہوتے ہیں تو کہیں نفل روزے رکھ کر ثواب پہنچانے کا اہتمام ہوتا ہے۔ کہیں غوثِ پاک کی پاکیزہ روح کو ثواب پہنچانے کے لیے تقسیمِ رسائل کی بہاریں ہوتی ہے تو کہیں اجتماعات میں لنگرِ غوثیہ کا اِہتمام ہوتا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ !عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں دُنیا بھر میں اِس بڑی رات کو اجتماعِ غوثیہ کا اِہتمام کیا جاتا ہے، اِسی مُناسَبت سے آج ہم بھی سَرزمینِ بَغْدَاد پر اپنے مَزارِ مبارَک میں آرام فَرما، اُس مُقَدَّس ہستی کا ذِکْرِ خَیر سننے کی سعادت حاصل کریں گے۔ آج کے بیان میں حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کے پاکیزہ بچپن کے کچھ واقعات کے ساتھ ساتھ آپ کی ولادتِ باسعادت سے متعلق پہلے سے دی جانے والی خوشخبریوں کا بیان بھی ہو گا، اس میں کوئی شک نہیں کہ حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ پیدائشی ولی تھے، لیکن آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کو خود اپنی ولایت کا علم کب ہوا یہ بھی سنیں گے۔ آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی سیرت کے مختلف واقعات سننے کے ساتھ آپ کے **علمی مقام** سے متعلق ملنے والے نکات بھی حاصل کریں گے۔ اسی طرح دِینی طالب علموں (Students) سے آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی محبت و اُلفت اور خیر خواہی و شفقت کے کچھ واقعات بھی بیان کئے جائیں گے۔ یقیناً ایک سچا پیر انسان کا حقیقی رہنما ہوتا ہے اور جو فیض انسان اپنے پیر سے پاسکتا ہے وہ شاید کہیں اور سے ملنا ممکن نہیں ہوتا، اسی لیے حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کے کچھ اقوالِ زریں سے بھی ہم رہنمائی لیں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کا مُرید ہونے کے فوائد بھی سننے کی سعادت حاصل کریں گے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! سرکارِ غوثِ اعظم رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ ایسی پاکیزہ اور عظیم

ہستی ہیں خُود مُصْطَفٰے جانِ رحمت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، دیگر اَنبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام اور مُخْتَلِف اَوْلیائے عِظام رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن نے آپ رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ کی ولادت سے پہلے آپ رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ کی وِلایَت کی خوش خبریاں دی ہیں، چُنانچہ

(1) سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ولادت کی خوشخبری عطا فرمائی

محبوبِ سُبحانی شیخ عبدُ القادر جِیلانی رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ کے والدِ ماجد حضرت سَیِّد ابُو صالح مُوسیٰ جنگی دوست رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ نے حُضُور غوثِ اَعْظم رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ کی وِلادت کی رات دیکھا کہ سَرورِ کائنات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان اور اَولیائے عِظام رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کے ساتھ ان کے گھر جَلْوہ اَفروز ہیں اور اِن اَلفاظِ مُبارَکہ کے ساتھ اُن کو خِطاب فرما کر خوشخبری سے نوازا: "اے ابُو صالح! اللہ پاک نے تم کو ایسا بیٹا عطا فرمایا ہے جو وَلی ہے، وہ میرا اور اللہ پاک کا مَحْبُوب ہے، اس کی اَوْلیائے کرام اور اَقْطاب (رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن) میں ویسی ہی شان ہو گی، جیسی اَنْبیائے کرام اور رسولوں عَلَیْہِمُ السَّلَام میں میری شان ہے۔" (سیرتِ غوث الثقلین، ص ۵۵ بحوالہ تفریح الخاطر)

(2) اَنبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کی خوش خبریاں

حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ کے والدِ ماجد کو تمام اَنْبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام نے بھی یہ خوشخبری عطا کی کہ تمام اولیائے کرام (رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن) تمہارے بیٹے کے فرمانبردار ہوں گے اور ان کی گردنوں پر تمہارے بیٹے کا قدم ہو گا۔ (سیرتِ غوث الثقلین، ص ۵۵ بحوالہ تفریح الخاطر ملخصاً)

حضور غوثِ اعظم رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ سے پہلے کے اَوْلیائے کِرام رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن میں سے کئی حضرات نے آپ رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ کی آمد کی خوشخبری دی، چُنانچہ

(3) حضرت حَسَن بصری رَحمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی خوشخبری

حضرت حسن بصری رَحمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے اپنے زَمانہ ٔ مُبارَک سے لے کر حضرت شیخ سَیِّد عبدُ القادر جیلانی رَحمَۃُ اللہ عَلَیْہ کے زمانہ ٔ مُبارَک تک تفصیل سے خبر دی کہ جتنے بھی اَوْلیائے کرام رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن گُزرے ہیں، سب نے شیخ عبدُ القادر جیلانی رَحمَۃُ اللہ عَلَیْہ (کے آنے کی) کی خبر دی ہے۔

(سیرت غوث الثقلین، ص۵۸)۔(غوثِ پاک کے حالات، ص۲۲)

(4) حضرت شیخ ابو بکر ہُوار رَحمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی خوشخبری

اسی طرح حضرت شیخ ابُو بکر بن ہُوار رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے ایک روز اپنے مُریدین سے فرمایا: عنقریب عِراق میں ایک عَجَمِی شخص جو اللہ پاک اور لوگوں کے نزدیک بلند مرتبے والا ہو گا، اُس کا نام عبدُ القادر ہو گا، وہ بَغْداد شریف میں رہائش اِختیار کرے گا، **قَدَمِیْ هٰذِهٖ عَلٰى رَقَبَةِ كُلِّ وَلِیِّ اللّٰهِ** (یعنی میرا یہ قدم ہر وَلی کی گردن پر ہے) کا اِعلان فرمائے گا اور زمانے کے تمام اَوْلیائے کرام رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن اس کے فرمانبر دار ہوں گے۔ (بهجة الاسرار، ذکر اخبار المشايخ عنه بذالک، ص ۱۴)(غوثِ پاک کے حالات، ص۲۳)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! **صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد**

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! حضور غوثِ پاک رَحمَۃُ اللہ عَلَیْہ پیدائشی وَلی تھے۔ آپ رَحمَۃُ اللہ عَلَیْہ ابھی اپنی والدۂ محترمہ رَحمَۃُ اللہ عَلَیْہا کے پیٹ مبارک میں تھے، والدۂ محترمہ رَحمَۃُ اللہ عَلَیْہا کو جب چھینک آتی، اس پر وہ ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہ'' کہتیں، تو آپ رَحمَۃُ اللہ عَلَیْہ پیٹ ہی میں جواباً ''یَرْحَمُكِ اللّٰہ'' کہتے، آپ رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ یکُم رَمَضانُ الْمُبارَک صبحِ صادِق کے وَقْت دُنیا میں تشریف لائے، اُس وَقْت ہونٹ آہستہ آہستہ حرکت کر رہے تھے اور اللہ اللہ کی آواز آ رہی تھی۔ (منے کی لاش، ص۴-۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

کھیل کُود سے بے رغبتی

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! عموماً دیکھا جاتا ہے کہ بچپن میں عُموماً بچے کھیل کُود کی طرف راغب ہوتے ہیں اور پڑھائی سے دُور بھاگتے ہیں جبکہ ہمارے غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی شان تو دیکھئے کہ بچپن ہی سے آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کو کھیل کُود سے کوئی رَغْبَت نہیں تھی، نِہایت صاف سُتھرے رہتے اور زبانِ مبارک سے کبھی کوئی کم عَقْلی کی بات نہ نکلتی تھی، اپنے بچپن کے بارے میں خُود اِرشاد فرماتے ہیں: عُمر کے اِبْتدائی دَور میں جب کبھی میں لڑکوں کے ساتھ کھیلنا چاہتا تو غَیْب سے آواز آتی تھی: "کھیل کُود سے باز رہو" جسے سُن کر میں رُک جایا کرتا تھا اور اپنے آس پاس نظر ڈالتا تو مجھے کوئی کہنے والا دِکھائی نہ دیتا تھا، جس سے مجھے گھبراہٹ سی مَعْلُوم ہوتی، میں جلدی سے بھاگتا ہوا گھر آتا اور والدۂ مُحترمہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہا کی گود میں چُھپ جاتا تھا، اب وہی آواز میں اپنی اکیلے میں سُنا کرتا ہوں، اگر مجھے نیند آتی ہے تو فوراً میرے کانوں میں آکر مجھے خبردار کر دیتی ہے کہ "تم کو اس لیے نہیں پیدا کیا گیا ہے کہ تم سویا کرو"۔ (بھجة الاسرار، ص۴۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بچوں کو اللہ اللہ کہنا سکھاؤ

اے عاشقانِ غوثِ اعظم! ہمیں بھی چاہیے کہ اپنے بچوں کو دوسری فُضول باتیں سکھانے کے بجائے اللہ پاک اور اس کے رَسُول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا ذِکر سکھائیں، اِنْ شَآءَ اللّٰہ اس کا بچوں پر اچھا اَثر پڑے گا، چنانچہ

مکتبۃ المدینہ کی کتاب ”**اِسلامی زِندگی**“میں بچوں کی پَرْوَرِش کا اِسلامی طریقہ لکھا ہے، جس کا خلاصہ یہ ہے: ☆جب بچہ بولنے کے لائق ہو تو اُسے **اللہ پاک کا نام سکھاؤ، پہلے مائیں اللہ اللہ** کہہ کر بچّوں کو سُلاتی تھیں، مگر افسوس! اب تو طرح طرح کے میوزک والے کھلونے بچے کے پاس رکھے جاتے ہیں۔ ☆جب بچہ سمجھ دار ہو جائے، اُس کے سامنے ایسے کام نہ کئے جائیں جن سے بچوں کے اَخلاق پر اثر پڑے۔ کیونکہ بچے اپنے سامنے کئے جانے والے کاموں کی نقل کرتے ہیں۔ لہٰذا ان کے سامنے نماز پڑھیں، قرآنِ کریم کی تلاوت کریں تاکہ ان میں بھی یہ عادات پیدا ہوں۔ ☆جب بچے کافی سمجھدار ہو جائیں تو انہیں کلمے، نماز، ایمانِ مُجْمَل، ایمانِ مُفَصَّل اور وضو، غسل وغیرہ کے احکام سکھائے جائیں۔ (اسلامی زندگی، ص ۳۰، ملخصاً)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! **صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد**

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! بچوں کی تربیت کے لیے ایک پیارا اور ایسا آسان طریقہ ہے کہ اگر ہر گھر میں یہ طریقہ رائج ہو جائے، گھر کے بڑے یا سرپرست اِس طریقے کو نافذ کریں تو اللہ پاک کی رحمت سے اُمید ہے کہ ہمارے بچے، چھوٹی عمر سے ہی **اللہ اللہ** کرنا سیکھیں گے، نعتیں گُنگنائیں گے، دُرود و سلام پڑھیں گے، یہ طریقہ اپنانے کی بَرَکت سے بچوں کی تربیت کے ساتھ ساتھ ہر گھر میں **سُنّتوں کی بہاریں** آنا شروع ہو جائیں گی، یہ طریقہ اپنانے کی بَرَکت سے ہر گھر **امن کا گہوارہ** بنتا چلا جائے گا، یہ طریقہ اپنانے کی بَرَکت سے گھر سے **بلائیں اور مصیبتیں** دُور ہوں گی۔ عاشقانِ رسول یہ سوچ رہے ہوں گے کہ آخر وہ کون سا طریقہ ہے کہ جس کو نافذ کرنے سے اِتنی ساری برکتیں نصیب ہو سکتی ہیں، گزارش ہے کہ تمام اسلامی بھائی اِس طریقے کو اپنے گھر میں نافذ کریں تاکہ ہمارے بچوں کی تربیت بھی ہو اور وہ شروع سے ہی **اللہ اللہ** کرنے والے بن جائیں۔

توجہ کے ساتھ سُنیے وہ طریقہ کون سا ہے؟جی ہاں!وہ طریقہ ہے **مَدَنی چینل دیکھنا**!!!ہم میں سے اِس وقت کئی ایسے عاشقانِ رسول ہوں گے کہ جن کے گھروں میں مَدَنی چینل چلنے کی بَرَکت سے بہت ساری برکتیں ملنے کے ساتھ ساتھ ان کے بچوں کی تربیت بھی ہوئی ہوگی،جس گھر میں ابھی تک مَدَنی چینل نہیں چلایا کبھی کبھی چلتاہے،وہ گھر والے بھی ایک بار مَدَنی چینل لگاکر تو دیکھیں،اِس میں آخر وہ کونسی چیز ہے جس کی بَرَکت سے اِتنی ساری برکتیں ملتی ہیں،آپ جب بھی مَدَنی چینل لگائیں گے یا **تو تلاوتِ قرآن** کی آواز آرہی ہوگی،یا **نعتِ مُصْطَفٰے** کے ترانے گُونج رہے ہوں گے، کبھی **حلال وحرام کے مسئلے** بیان ہورہے ہوں گے، کبھی سُنّتوں بھرے بیان کے ذریعے **نیکی کی دعوت** دی جارہی ہوگی، اَلْغَرَض!مَدَنی چینل ہر وقت،دن ہو یا رات ہمیں اور ہمارے بچوں کو کوئی نہ کوئی نیکی کی بات بتائے گا،اچھی چیز سکھائے گا،ہم ایک بار گھر میں مَدَنی چینل لگائیں تو سہی۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی نے الیکٹرونک میڈیا کی دنیا میں ایک اور شاندار انقلابی کارنامہ انجام دیاہے،وہ عظیمُ الشّان کارنامہ اور خوشی کی بات یہ ہے کہ یکم ربیعُ الاوّل 1441 سنِ ہجری بمطابق30اکتوبر2019 عیسوی سے مَدَنی چینل پر بچوں کے لئے **Kids Madani Channel** کے نام سے خصوصی نشریات کا آغاز ہوچکاہے،جس کا دورانیہ پاکستانی وَقْت کے مطابق روزانہ شام 4 بجے سے لے کر 6 بجے تک ہوتا ہے۔لہٰذا موقع کو غنیمت جانتے ہوئے اپنے بچوں بچیوں کو دو گھنٹے کی یہ مختصر سی نشریات ضرور دکھایئے اور اس کی برکتیں پایئے۔بالفرض کسی عَلاقے میں مَدَنی چینل چلنے کے حوالے سے کوئی مسئلہ (Problem) ہو تو **مُتَعَلِّقَہ** شعبے کے ذِمہ داران سے رابطہ کیجئے۔

اس کے علاوہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ امیر اہلسنّت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے بچوں کی مَدَنی تربیت کے لئے بچوں کی سچی کہانیاں لکھی ہیں،جس میں بہت ہی پیارے پیارے عنوان

ہیں، انداز بھی بہت آسان رکھا ہے تاکہ بچے آسانی سے سمجھ سکیں، ساتھ میں جگہ جگہ خاکے بنائے گئے ہیں تاکہ بچوں کے لئے کشش ہو، بچوں کی یہ کہانیاں مکتبۃ المدینہ سے قِیْمَۃً طلب کیجئے اور اگر ویب سائٹ سے پڑھنا چاہیں تو دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے آپ ان کہانیوں کو پڑھ بھی سکتے ہیں، ڈاؤن لوڈ بھی کرسکتے ہیں اور اس کا پرنٹ بھی نکال سکتے ہیں۔ ان رسائل کے نام یہ ہیں: (1) نُور والا چہرہ (2) فرعون کا خواب (3) بیٹا ہو تو ایسا (4) جھوٹا چور۔

"**اولاد کے حقوق**" پر مُشْتَمِل **دلچسپ سُوال و جواب** بھی اسی ویب سائٹ اور میموری کارڈ بنام **فیضانِ مَدَنی مذاکرہ نمبر 8** سے دیکھے اور بچوں کو دِکھائے جاسکتے ہیں۔

اے کاش! بچوں کو جِنّوں اور بھُوتوں کی کہانیاں پڑھانے یا سنانے کے بجائے ہم یہ سچی اسلامی کہانیاں بچوں کو پڑھائیں یا سنائیں، اِنْ شَآءَ اللہ ہم دیکھیں گے کہ ہمارے بچے مَدَنی ماحول میں ڈھلتے چلے جائیں گے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ غوثُ الاعظم! ہم سرکارِ غوثِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے بارے میں سُن رہے تھے۔ آیئے! آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے پاکیزہ بچپن سے **متعلق** مزید واقعات سنتے ہیں، چنانچہ

اپنی وِلایَت کا عِلْم ہونا

حُضُور غوثِ اَعْظَم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جب میں بچپن میں مَدرَسے جاتا تھا تو روزانہ ایک فِرِشتہ اِنْسانی شکل میں میرے پاس آتا اور مجھے مَدرَسہ لے جاتا، خُود بھی میرے پاس بیٹھا رہتا تھا، میں اس کو بالکل بھی نہیں پہچانتا تھا کہ یہ فِرِشتہ ہے، ایک دن میں نے اس سے پوچھا: آپ کون ہیں؟ تو اس نے جواب دیا: میں فرشتوں میں سے ایک فِرِشتہ ہوں، اللہ پاک نے مجھے اس لیے بھیجا ہے کہ میں

مَدْرَسے میں آپ کے ساتھ رہا کروں۔

بڑی شان والے

حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ مزید فرماتے ہیں: ایک روز میرے قریب سے ایک شخص گُزرا، جس کو میں بالکل نہ جانتا تھا، اس نے جب فرشتوں کو یہ کہتے سُنا کہ کُشادہ ہو جاؤ تا کہ اللہ پاک کا ولی بیٹھ جائے، تو اس نے ایک فرشتے سے پوچھا: یہ لڑکا کس کا ہے؟ تو فِرشتے نے جواب دیا: یہ سادات کے گھرانے کا لڑکا ہے، تو اس نے کہا: یہ عنقریب بہت بڑی شان والا ہو گا۔ (بهجة الاسرار، ص ۴۸)

اللہ پاک کے ولی کو بیٹھنے کی جگہ دو

سرکارِ غوث الاعظم رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کے صاحبزادے شیخ عبدُ الرَّزّاق رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا بیان ہے: ایک دفعہ حُضُور غوثِ اعظم رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ سے پوچھا گیا: آپ کو اپنے وَلی ہونے کا عِلْم کب ہوا؟ تو آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے فرمایا: جب میں دس برس (10 Years) کا تھا اور اپنے شہر کے مدرسے میں جایا کرتا تھا اور فِرشتوں کو اپنے پیچھے اور آس پاس چلتے دیکھتا، جب مدرسے میں پہنچ جاتا تو وہ بار بار یہ کہتے: اللہ پاک کے وَلی کو بیٹھنے کے لیے جگہ دو۔ اسی واقعے کو بار بار دیکھ کر میرے دل میں یہ اِحساس پیدا ہوا کہ اللہ پاک نے مجھے اپنا ولی بنالیا ہے۔ (بهجة الاسرار، ص ۴۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ اولیا! حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ پر اللہ پاک کا فضل ہوا کہ آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے اپنی ولایت کو پہچان لیا مگر یاد رہے! ولی پر یہ ظاہر ہو جائے کہ وہ ولی ہے، یہ ولایت کے لیے ضروری نہیں، البتہ ولی عالم ضرور ہوتا ہے اور شریعت کا پابند ہوتا ہے، کوئی بے نمازی، شراب وجُوئے کا

عادی، خلافِ شریعت کام کرنے والا کبھی ولی نہیں ہو سکتا۔ اس دورِ جَدِید میں بالخصوص نوجوان ایسے لوگوں کی تلاش میں رہتے ہیں جنہیں وہ دُنیا میں کامیابی کے لئے اپنا رہنما بناسکیں۔ مگر صَدْ اَفْسوس! اسلامی تَعْلِیمات سے دُوری کے سبب وہ یہ بات بُھول چکے ہیں کہ دُنیاوی زِندگی ختم ہونے والی ہے۔ لہٰذا اُخْرَوی زِندگی میں نَجات پانے اور بارگاہِ الٰہی میں کامیاب ہونے کے لئے بے حد ضَروری ہے کہ ہم دنیا میں ایسے لوگ تلاش کریں جو سِیرت و کِردار کے اعلیٰ نُمونے ہوں اور ہم اُنہیں اپنا رہنما بنا کر فَخْر محسُوس کریں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! نبیِّ کریم، رسولِ عظیم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی صحبت دوسروں کی تربیت کا باعث ہوتی تھی، جو بھی اللہ پاک کی رحمت سے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی صحبت کا شرف پاتا تو وہ صحبتِ مُصْطَفٰے کی بَرَکت سے چمکتا دمکتا ستارہ بن جاتا۔ رسولِ خدا، تاجدارِ انبیا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے بعد دوسروں کی تربیت کرنے کا کام آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے تربیت یافتہ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے سنبھال لیا۔ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے بعد ہر دور میں ایسے علما اور بزرگ آتے رہے جنہوں نے اپنے کردار سے نیکی کی دعوت دینے کے اس عظیم کام کو آگے بڑھایا۔ بادشاہتیں بنتی رہیں اور مٹتی رہیں، حکومتیں وجود میں آتی رہیں اور ختم ہوتی رہیں، شہر بنتے رہے اور اُجڑتے بھی رہے، لیکن اللہ پاک کے ان نیک بندوں نے نیکی کی دعوت دینے کے اس اہم کام کو کبھی نہیں چھوڑا۔ ان لوگوں نے جب احکامِ الٰہی کو خود پر نافذ کیا تو اللہ پاک نے ان کی حکومت و بادشاہت لوگوں کے دلوں پر قائم فرمادی اور ان کے سروں پر اپنی ولایت کا تاج سجایا۔

www.dawateislami.net

شانِ غوثِ اعظم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اِنہی مقدس ہستیوں میں سے ایک حضور غَوثِ اَعْظَم جِیلانی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ بھی ہیں، جنہوں نے لالچ و خَوف سے بے نِیاز ہو کر صرف رِضَائے اِلٰہی کے لئے اپنی زِندگی کا لمحہ لمحہ لوگوں کی اِصلاح کے لئے وَقف کیا اور ان کی آخرت کو سنوارنے کے لیے زندگی بھر مصروفِ عمل رہے۔ اللہ پاک نے آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کو بڑی شانوں سے نوازا۔ **غوثِ پاک کی شان دیکھئے** کہ آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ پیدائشی طور پر اللہ کریم کے ولی تھے۔(تفریح الخاطر، ص۵۸، مفہوماً) **غوثِ پاک کی شان دیکھئے** کہ آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے پیدا ہوتے ہی روزہ رکھ لیا، سحری کے وقت دودھ پیتے اور پھر غروبِ آفتاب پر روزہ افطار کرتے تھے۔ **غوثِ پاک کی شان دیکھئے** کہ پانچ (5) سال کی عمر میں بِسْمِ اللہ خوانی کی رسم ادا کی گئی تو آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم اور بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کے بعد 18 پارے زبانی سُنادیئے اور فرمایا: میری ماں (رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہَا) کو بھی اِتنا ہی یاد تھا، وہ پڑھا کرتی تھیں تو میں نے سُن کر یاد کرلیا۔(رسالہ منّے کی لاش، ص۴) **غوثِ پاک کی شان دیکھئے** کہ آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے 40 سال (Forty years) تک عشاء کے وضو سے فجر کی نماز ادا فرمائی، آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کا معمول تھا کہ جب بے وضو ہوتے تو اسی وقت وضو فرما کر 2 رکعت نماز نفل ادا کرلیا کرتے تھے۔(بهجة الاسرار، ذکرطريقه، ص۱۶۴) **غوثِ پاک کی شان دیکھئے** کہ آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ بہت زیادہ عبادت اور قرآنِ کریم کی تلاوت کرتے تھے، پندرہ (15) سال تک رات بھر میں ایک قرآنِ پاک ختم کرتے رہے۔ (بهجة الاسرار، ذکر فصول من کلامه... الخ، ص۱۱۸ ملخصاً) اور روزانہ ایک ہزار (1000) رَکعت نفل ادا فرماتے تھے۔(غوث پاک کے حالات، ص۳۲) **غوثِ پاک کی شان دیکھئے** کہ آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ تیرہ (13)

عُلوم میں بیان فرمایا کرتے تھے، آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کے مدرسہ ٔعالیہ میں لوگ آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ سے تفسیر، حدیث اور فِقْہ وغیرہ پڑھتے تھے، دوپہر سے پہلے اور بعد دونوں وقت لوگوں کو تفسیر، حدیث، فِقْہ، علمِ کلام، علمِ اُصول اور علمِ نَحْوپڑھاتے تھے، ظہر کی نماز کے بعد تجوید و قرأت کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھایا کرتے تھے۔(بهجة الاسرار، ص۲۲۵ ملخصاً) **غوثِ پاک کی شان دیکھئے** کہ آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کے دستِ مبارک پر پانچ سو(500) سے زائد غیر مسلموں نے اسلام قبول کیا اور ایک لاکھ سے زیادہ ڈاکو، چور، فسادی اور بڑے بڑے گناہ کرنے والوں نے توبہ کی۔(بهجة الاسرار، ذكر وعظه، ص۱۸۴)

اے عاشقانِ رسول! آپ نے سنا کہ ہمارے غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کس قدر بلند و بالا شان و عظمت اور پاکیزہ عادات والے تھے، لہٰذا ہمیں بھی آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کے نَقْشِ قَدَم پر چلتے ہوئے آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی سِیْرت پر عَمَل کرکے اپنی دُنیاوآخرت کو بہتر بنانے کا پکا ارادہ کرلینا چاہئے۔ اللہ پاک ہمیں بھی حقیقی معنیٰ میں حُضُورِ غَوْثِ اَعْظَم رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کے نَقْشِ قَدَم پر چلنے کی تَوفِیق عَطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

علم کے سمندر

اے عاشقانِ غوثِ اعظم! سرکارِ غوثِ اعظم رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ اللہ پاک کے بہت بڑے ولی ہونے کے ساتھ ساتھ اپنے وقت کے بہت بڑے امام، مفتی اور علمِ دِین کے سُمندر تھے۔ آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کا علمی مقام اس قدر بلند تھا کہ بڑے بڑے علمائے کرام آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی پاک بارگاہ میں حاضری دے کر آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کے فیوض وبرکات اور آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی صحبت سے خوب خوب

برکتیں پاتے تھے، چنانچہ

علامہ ابنِ جوزی رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ کی علمی خدمات

حضرت علامہ ابنِ جوزی رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ اپنے وقت کے بہت بڑے عالِم و امام تھے، آپ رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ نے عِلۡمِ قرآن، عِلۡمِ حدیث، عِلۡمِ فِقۡہ، جُغۡرافیہ، عِلۡمِ طِب، تاریخ، تفسیر، عِلۡمِ نُجُوم، حساب، لُغَت اور نحو وغیرہ کے علاوہ دیگر بہت سے عُلوم و فُنُون میں بھی شاندار کتابیں لکھی ہیں، آپ رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ کی کتابوں کی تعداد تین سو(300) سے زیادہ بتائی جاتی ہے، جن میں کافی کتابیں کئی کئی جلدوں پر مُشۡتَمِل ہیں۔ (مُقدمہ عیونُ الحکایات، حصہ ۱، ص۱۶ ملتقطا و ملخصاً)

حضرت امام ابنِ قُدامہ حَنۡبلی رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: حضرت امام ابنِ جوزی رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ اپنے زمانے میں خطابت کے اِمام تھے، مختلف عُلوم و فُنُون میں بہترین کتابیں لکھیں، پڑھاتے بھی تھے اور آپ رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ حافظُ الحدیث بھی تھے۔ (ایک لاکھ (100،000) احادیث مُبارَکہ سَنَد کے ساتھ یاد کرنے والے خوش نصیب کو حافظُ الحدیث کہا جاتا ہے) (مُقدمہ آنسوؤں کا دریا، ص۱۵)

آیئے! وَقۡت کے اس عظیم امام علامہ ابنِ جوزی رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ کا ایک واقعہ سنتے ہیں، چنانچہ

غوثِ پاک رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ کی تفسیری مہارت

حضرت حافظ ابو الۡعَبَّاس احمد رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: میں علّامہ ابنِ جوزی رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ کے ساتھ ایک مرتبہ حُضُور غوثِ پاک رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ کے اجتماعِ غوثیہ میں حاضر ہوا، ایک قاری نے قرآنِ کریم کی تلاوت کی، تلاوت کے بعد حُضُور غوثِ پاک رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ نے بیان شروع کیا، جس میں آپ رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ نے تلاوت کی گئی آیاتِ مُبارَکہ میں سے ایک آیت کی تفسیر بیان کرتے ہوئے آیت کا ایک معنٰی بیان

فرمایا۔ میں نے عَلامہ ابنِ جوزی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ سے پوچھا، کیا آپ کو اس تفسیر کا علم تھا؟ اُنہوں نے جواب دیا: ہاں! مجھے علم تھا۔ اس کے بعد حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے ایک ایک کرکے گیارہ (11) تفسیری اقوال ذِکر فرمائے، میرے پوچھنے پر ہر بار علامہ ابنِ جوزی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے رہے: یہ تفسیری قول بھی مجھے معلوم تھا۔ حضرت حافظ ابو العباس رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ فرماتے ہیں: حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اُسی ایک آیتِ مُبارَکہ کے چالیس (40) تفسیری اقوال بیان فرمائے اور ہر ہر قول کے کہنے والے کا نام بھی بیان فرمایا، مگر گیارہ (11) تفسیروں کے بعد سے ہر تفسیر کے بارے میں میرے پوچھنے پر حضرت علامہ ابنِ جوزی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نَفْی میں سَر ہلاتے ہوئے کہتے رہے کہ یہ تفسیر میرے عِلْم میں نہیں۔ (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

غوثِ اعظم کا مقام و مرتبہ

شَیْخ امام اَبُوعَبْدُاللہ بن اَحْمد بن قُدامہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: حضرت سَیِّد شَیْخ عَبْدُ الْقَادِر جیلانی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے عِلْم حاصل کرنے کے لئے بہت کوششیں کیں۔ آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے بہت سے عُلَمائے وقت اور اپنے زمانے کے مشہور و معروف بزرگوں سے عِلْم حاصل کِیا۔ جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ اپنے زمانے کے عُلَما اور بزرگوں میں سب سے بڑے مرتبے پر فائز ہوئے۔ عِلْم حاصل کرنے کے لیے آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے بہت سی تکلیفیں اور مصیبتیں برداشت کیں۔ آخرِ کار آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ دُنیوی مُعاملات سے تعلق توڑ ہو کر یادِ الٰہی اور نیکی کی دعوت دینے میں مشغول ہوگئے۔ زمانے بھر میں آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کے چرچے ہوگئے، دِین کے مَنصب آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی وجہ سے ظاہر ہوگئے، عِلْم کے درجے آپ

1...اخبار الاخیار، ص ۱۱، بهجة الاسرار، ذکر علمه... الخ، ص ۲۲۴، زبدة الاثار، ص ۵۲

رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے سبب بُلَند ہونے لگے اور شریعت کے لشکر آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے سبب قُوَّت پانے لگے۔ عُلَما کی بہُت بڑی تعداد نے آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی طرف رُجُوع کیا اور آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سے شاگردی کا شَرَف حاصل کیا، بہُت سے فُقَرا، بڑے بڑے عُلَما اور بلند مرتبہ پیرانِ کرام رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِمْ نے بھی آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سے خلافت کا تاج پہنا۔[1]

حضرت شیخ محمد بن یحییٰ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جب غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے عِلْمِ دِین سے فراغت حاصل کرلی تو پڑھانے اور فتویٰ دینے کے منصب پر فائز ہوئے، اس کے ساتھ ساتھ لوگوں کو نیکی کی دعوت دینے اور علم و عمل کے چراغ روشن کرنے میں مصروف ہوگئے، چُنانچہ دُنیا بھر سے عُلمائے کرام آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی بارگاہِ اقدس میں علم سیکھنے کے لئے حاضر ہوتے، اُس وقت بغداد میں آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے پائے کا کوئی نہ تھا۔[2] آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ علم کے سمندر تھے، جب آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کو آپ کے اساتذہ نے عِلْمِ حدیث کی سَنَد دی تو فرمانے لگے: اے عبدُ القادر الفاظِ حدیث کی سَنَد تو ہم آپ کو دے رہے ہیں، لیکن حقیقت یہ ہے کہ حدیث کے معانی و مفہوم کا سمجھنا تو ہم نے آپ ہی سے سیکھا ہے۔[3]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کو عِلْمِ دِین کے پھیلانے کا اِس قدر ذَوق وشوق تھا کہ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اپنا وقت بالکل ضائع نہیں فرماتے تھے اور علمی کاموں ہی میں اکثر مصروف رہتے، دوسرے شہروں کے طَلَبہ بھی آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی تعریفات اور عُلوم و فُنون میں مہارت کے چرچے سُن

1...نزھۃ الخاطر الفاتر، ص ۲۰، ۱۹ ملخصاً

2...قلائد الجواھر ص ۵ ملخصاً

3...حیات المعظم فی مناقب غوث اعظم ص ۴۶ بتغیر قلیل

کر آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خدمت میں عِلْمِ دین حاصل کرنے اور آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے فیض سے برکتیں لُوٹنے کے لئے حاضر ہوتے رہے، آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ علم و عمل کے ایسے پیکر تھے کہ جو بھی آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے پاس علم حاصل کرنے کے لئے حاضر ہوتا، وہ خالی ہاتھ نہ لوٹتا تھا۔ آیئے! غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے علم و عمل اور پڑھانے کی خوبیوں اور علمی خدمات کے بارے میں سُنتے ہیں، چُنانچہ

علمی مہارت کے چرچے

حضرت قاضی ابو سعید مُبارک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا بغداد میں ایک مدرسہ تھا، وہ اس میں علم حاصل کرنے والوں کو علم سکھایا کرتے تھے، جب قاضی صاحب رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کو غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے علمی و عملی فضل و کمالات کا علم ہوا تو قاضی صاحب رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اپنا مدرسہ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے حوالے کر دیا، پھر جب لوگوں نے غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے فضل و کمال اور علمی مہارت کا چرچا سنا تو لوگوں کی کثیر تعداد آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی بارگاہ میں عِلْمِ دِین حاصل کرنے کے لئے حاضر ہونے لگی۔ (1)

طَلَبہ سے محبت

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ علم و عمل کے پیکر اور زبردست اَخْلاق کے مالک تھے، آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ طَلَبہ پر اِنتہائی شفقت فرماتے اور ان کی چھوٹی چھوٹی ضروریات کا بھی خیال رکھتے، چنانچہ

طالبِ علم کی راہِ علم میں مدد

حضرت امام اِبنِ قُدامہ حَنبلی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی بارگاہ میں حضور غَوثُ الاعظم سید شیخ عبد القادر

---

1 ۔۔۔سیرت غوث اعظم ص ۵۸ ملخصاً

جیلانی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کے بارے میں سُوال کیا گیا تو آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے ارشاد فرمایا: ہم نے حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی عمر کا آخری حصہ پایا اور آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کے مدرسے میں مقیم رہے، ہمارا اس طرح خیال رکھا جاتا کہ کبھی حضور غوثِ اعظم رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ اپنے شہزادے حضرت یحییٰ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کو ہماری جانب بھیجتے، وہ ہمارے لیے چراغ جَلاتے اور حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ ہمارے لیے اپنے گھر سے کھانا بھیجتے تھے۔ (سیر اعلام النبلاء، الشیخ عبدالقادر بن ابی صالح، ۱۵/ ۱۸۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

طلبائے کرام کی خدمت کیجئے!

اے عاشقانِ غوثُ الاعظم! آپ نے سنا کہ حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ علمِ دین سیکھنے والے طلبۂ کرام پر کیسی شفقت فرمایا کرتے تھے کہ اُن کیلئے اپنے گھر سے کھانا بھیجا کرتے تھے، لہٰذا ہمیں بھی چاہئے کہ دِینی طلبہ کی ضروریات کا اپنی اپنی طاقت کے مطابق خُوب خُوب خیال رکھا کریں، مثلاً جن سے بن پڑے بالخصوص غریب طلبۂ کرام کے لیے دِینی کتابیں، کپڑے، موسِم کے لحاظ سے رہائش کی ضروریات پوری کرنے میں رِضائے اِلٰہی اور دِیگر اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ اپنا حصہ مِلا کر دِین کی مدد کرنے والوں میں ہم بھی شامل ہو جائیں، کیا معلوم! اِس نیک عمل کی بَرَکت سے ہمارا ربِّ پاک ہم سے راضی ہو جائے، کیا معلوم! اِس نیک عمل کی بَرَکت سے ہمیں مغفرت کا پروانہ مِل جائے۔

دیکھئے! جس طرح ہم اپنے بچوں کو اچھے سے اچھا کھانا کھلانا پسند کرتے ہیں، اچھے سے اچھا لباس پہنتے دیکھنا پسند کرتے ہیں، ذرا سوچئے! سردی کے موسم میں ہم اپنے بچوں کا کتنا خیال کرتے ہیں کہ کہیں میرے لال کو سردی نہ لگ جائے، میرے بیٹے کی طبیعت تو ایسی ہے کہ نہ ہی ہلکی سے ٹھنڈی ہوا برداشت کر سکتا ہے، نہ ہی گرم ہوا کا ہلکا سا جھونکا، اِسی طرح علمِ دِین حاصل کرنے والے طلبائے

کرام کو بھی کئی بنیادی ضروریاتِ زندگی کی ضرورت ہوتی ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت دنیا بھر میں 606 سے زائد جامعات قائم ہیں۔ جہاں پچاس ہزار سے زائد طلبہ وطالبات علمِ دین حاصل کرنے کی سعادت پا رہے ہیں۔ آپ صدقاتِ واجبہ ونافلہ سے دعوتِ اسلامی کے ساتھ تعاون کیجئے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ یہ تعاون آپ کی قبر کو اچھا کرنے کے ساتھ محشر میں بھی کام آئے گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ اولیا! اللہ کریم کے نیک بندوں کی صحبت کی بہت سی برکات ہیں، ان میں سے ایک نفس کی چالوں اور اس کے دھوکے کی پہچان حاصل ہونا بھی ہے۔

حضرت شیخ عبدُالقادِر جیلانی رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ اسی بات کی طرف نشاندہی کرتے ہوئے اِرشاد فرماتے ہیں: **مَنْ اَکْثَرَ مِنْ مُّخَالَطَۃِ الْعَارِفِیْنَ بِاللّٰہِ عَرَفَ نَفْسَہٗ** یعنی جو شخص اللہ پاک کی پہچان رکھنے والے بندوں (یعنی اولیائے کرام رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن) کی صحبت میں رہتا ہے، تو وہ اپنے نفس کو پہچان لیتا ہے۔ (الفتح الربانی، المجلس الرابع والخمسون، ص ۱۸۰) مزید فرماتے ہیں: **بیشک** اولیائے کرام رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کی صفات میں سے یہ بھی ہے کہ جب وہ کسی شَخْص کی طرف نظر کریں اور اس (کے دل) پر توجُّہ کر دیں تو اس کے ایمان، یقین اور ثابت قدمی میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے۔ (الفتح الربانی، المجلس الثانی و الستون، ص ۲۱۹ ملخصاً)

اے عاشقانِ رسول! معلوم ہوا! اللہ کریم کے نیک بندوں کی صحبت میں رہنے کی بَرَکت سے دل کی دُنیا بدل جاتی ہے۔ فی زمانہ اچھی صحبت پانے کا ایک ذریعہ عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستگی بھی ہے۔ ہمیں بھی اس مَدَنی ماحول سے مضبوطی کے ساتھ وابستہ رہ کر

گُناہوں سے بچنے اور نیکیوں کا جذبہ پانے کیلئے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع، اجتماعی طور پر دیکھے جانے والے ہفتہ وار مَدَنی مذاکرے اور دیگر مَدَنی کاموں میں شرکت کے ساتھ ساتھ، ہر ماہ 3 دن کے قافلے میں سفر کی سعادت حاصل کرتے رہنا چاہئے، عاشقانِ رسول کی صحبت اور مَدَنی انعامات پر عمل کی عادت بنانی چاہیے، کیونکہ نیک لوگوں کی گھڑی بھر کی صحبت، بڑے بڑے گناہ گاروں کی بگڑی بنا دیتی ہے، چنانچہ

نگاہِ غوثِ اعظم سے چور قطب بن گیا

منقول ہے: ایک بار حضور غوثِ اعظم رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ مدینے پاک سے حاضری دے کر ننگے پاؤں بغداد شریف کی طرف آرہے تھے کہ راستے میں ایک چور کھڑا کسی مُسافر کو لُوٹنے کا انتظار کر رہا تھا، آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ جب اس کے قریب پہنچے تو پُوچھا: تم کون ہو؟ اس نے جواب دیا: دیہاتی ہوں، مگر آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے اپنی کرامت سے اس کے گناہ اور بدکرداری کو لکھا ہوا دیکھ لیا، اس چور کے دل میں خیال آیا: "شاید یہ غوثِ اعظم رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ ہیں۔" آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کو اس کے دل میں پیدا ہونے والے اس خیال کا بھی علم ہو گیا، تو آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے فرمایا: میں عبدُ القادِر ہوں۔ یہ سُنتے ہی وہ چور فوراً آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کے مُبارک قدموں پر گر پڑا اور اس کی زبان پر **یَاسَیِّدِیْ عَبْدَ الْقَادِرِ شَیْئًا لِلّٰہِ** (یعنی اے میرے آقا عبدُ القادر! آپ کو اللہ پاک کا واسطہ میرے حال پر رحم فرمایئے) جاری ہو گیا۔ آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کو اس کی حالت پر رحم آگیا اور اس کی اصلاح کے لئے بارگاہِ الٰہی میں مُتوجِّہ ہوئے تو غیب سے ندا آئی: "اے عبدالقادر! اس چور کو سیدھا راستہ دکھا دو اور ہدایت کی طرف رہنمائی فرماتے ہوئے اسے قطب بنا دو۔" چنانچہ آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی نگاہِ فیض سے وہ قُطبِیَت کے درجے پر فائز ہو گیا۔

(سیرت غوث الثقلین، ص ۱۳۰، از غوثِ پاک کے حالات: ۳۸)

www.dawateislami.net

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ غوثُ الاعظم! آپ نے سنا کہ سرکارِ بغداد، حُضُورِ غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی اِک نگاہِ فیض سے اس چور کے دل کی آلُودَگی دُھل گئی اور آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اسے وَقْت کا قُطب بنا دیا، غور کیجئے! جب اللہ پاک کے ولی کی نگاہ سے چور، قُطب بن سکتے ہیں تو ہمارے گُناہوں کے میل اور دلوں کے زنگ کو دھونا ان کے لیے کیا بڑی بات ہے؟ اس لیے ہمیں اولیائے کرام رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کی صحبت میں رہنا چاہیے۔ کیونکہ **اولیائے کرام کی صحبت** دلوں کی کایا پلٹنے کا سبب ہے۔ **اولیائے کرام کی صحبت** شیطان کے دھوکے سے بچنے کا ذریعہ ہے۔ **اولیائے کرام کی صحبت** نیکیوں کی طرف مائل ہونے کا نسخہ ہے۔ **اولیائے کرام کی صحبت** نفس پر غلبہ پانے کا سبب ہے۔ **اولیائے کرام کی صحبت** دلوں کے زنگ کو ختم کرنے کا ذریعہ ہے۔ **اولیائے کرام کی صحبت** گناہوں کے میل دھلنے کا سبب ہے۔ **اولیائے کرام کی صحبت** انسان کے باطن کے صاف وشفاف کرنے کا ذریعہ ہے۔ **اولیائے کرام کی صحبت** نیکیوں کی طرف مائل ہونے کا راستہ ہے۔ الغرض! **اولیائے کرام کی صحبت** کئی بھلائیوں کا مجموعہ ہے۔

اولیائے کرام رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کی قُربت اور ان سے مَحَبَّت کے **فوائد** بتاتے ہوئے **حضرت احمد** بن حرب رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ **فرماتے ہیں: نیکوں سے مَحَبَّت کرنا ان کی صحبت میں رہنا اور ان کے اَفْعال واَقْوال** دیکھ کر عمل کرنا، انسان کے دل کو سب سے زِیادہ فائدہ دینے والا ہے۔

(تنبیہ المغترین، الباب الاوّل، غیرتھم اذا انتھکت حرماتہ، ص ۴۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ اولیا! یہ ایک حقیقت ہے کہ اللہ پاک جس کے سر پر ولایت کا تاج سجاتا ہے تو اس کی ذات سے ایسی ایسی چیزیں ظاہر ہوتی ہیں کہ عقلیں حیران رہ جاتی ہیں، مثلاً اللہ پاک کی

عطا سے اولیائے کرام رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن مُردوں کو زندہ کر سکتے ہیں، اولیائے کرام رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کی بَرَکت سے بارشیں ہوتی ہیں، اللہ پاک کی عطا سے اولیائے کرام رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن مریضوں کو اچھا کر دیتے ہیں، اولیائے کرام رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن عطائے الٰہی سے غیب کی باتوں کو جان لیتے ہیں، اللہ پاک کی عطا سے اولیائے کرام رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن دِلوں کے زنگ کو دُور فرمادیتے ہیں اور اولیائے کرام رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن اللہ پاک کی عطا سے مخلوقِ خدا کی مشکل کشائی بھی فرماتے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ہمارے غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ جن کا قدمِ پاک تمام اولیائے کرام رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِم اَجْمَعِیْن کی گردنوں پر ہے، آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کو بھی ربِّ کریم نے یہ طاقت و قدرت عطا فرمائی تھی کہ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اپنی نگاہِ ولایت سے چھپی چیزوں کو ملاحظہ فرمالیا کرتے، اپنی کرامت سے بیماروں کو تندرست فرمادیتے اور آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی بارگاہ میں حاضر ہونے والا کبھی محروم نہیں لوٹتا تھا۔

آیئے! غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی ایک ایمان افروز کرامت ملاحظہ کیجئے چنانچہ

بد عقیدہ راہِ راست پر آگئے

حضرت شیخ ابوالحسن علی قریشی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بیان فرماتے ہیں: چند بد عقیدہ لوگ دو ٹوکرے (Baskets) لے کر بارگاہِ غوثیت میں آئے اور آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سے پوچھا: ان ٹوکروں میں کیا چیز ہے؟ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اپنے تخت سے اُتر کر ایک ٹوکرے پر اپنا دستِ مبارک رکھا اور فرمایا: اس میں آفت زدہ بچہ ہے اور اپنے صاحبزادے سید عبد الرزاق رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کو اسے کھولنے کے لیے فرمایا: جب وہ ٹوکرا کھولا گیا تو اس میں سے وہی آفت زدہ بچہ نکلا۔ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اس کو اپنے دستِ مبارک سے اٹھا کر فرمایا: "قُمْ بِاِذْنِ اللہ" (یعنی اللہ پاک کے حکم سے کھڑا ہو جا) وہ آفت زدہ بچہ اللہ پاک

کے حکم سے اُٹھ کھڑا ہوا، پھر آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے دوسرے ٹوکرے پر اپنا دستِ مبارک رکھ کر فرمایا: اس میں تندرست بچہ ہے، آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اپنے صاحبزادے کو ٹوکرا کھولنے کا حکم دیا، یہ ٹوکرا ابھی کھولا گیا اور اس میں سے ایک بچہ نکلا اور اُٹھ کر چلنے لگا، آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اس کی پیشانی پکڑ کر فرمایا: بیٹھ جاؤ تو وہ بیٹھ گیا۔ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی یہ کرامت دیکھ کر وہ لوگ اپنے بُرے عقائد سے تائب ہوگئے۔

حضرت شیخ ابوالحسن رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک دن میں حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خدمت میں حاضر تھا، مجھے اس وقت ایک ضرورت پیش آئی، میں اسے پوری کرنے کی غرض سے اُٹھا، آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: تم کیا چاہتے ہو؟ میں نے عرض کی: میرا فُلاں کام ہو جائے! میں نے اس وقت باطنی معاملات میں سے ایک معاملے کی خواہش کی تھی چنانچہ اسی وقت وہ مجھے حاصل ہو گیا۔

(القلائدالجواھر، ص ۳۰ملخصاً)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

غوثِ پاک کے مُریدوں کے لیے خوشخبریاں

اے عاشقانِ اولیا! یقیناً غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ پر اللہ پاک کی خاص رحمتوں کا سایہ ہے، وہ لوگ جو آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے دامن میں آجائیں وہ بھی آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے صدقے میں ان رحمتوں کے حق دار بن جاتے ہیں۔ آیئے! اس بارے میں غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے تین (3) فرمان سنتے ہیں:

(1) حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: مجھے ایک بہُت بڑا رجسٹر دیا گیا جس میں میرے ساتھیوں اور میرے قِیامت تک ہونے والے مُریدوں کے نام دَرج تھے اور کہا گیا: یہ سارے افراد

تمہارے حوالے کر دیئے گئے ہیں۔ فرماتے ہیں: میں نے دوزخ کے نگران (حضرت مالک عَلَیْہِ السَّلام) سے پوچھا: کیا دوزخ میں میرا کوئی مُرید بھی ہے؟ انہوں نے جواب دیا: نہیں۔ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے مزید فرمایا: مجھے اپنے ربِّ کریم کی عزّت وجلال کی قسم! میرا دستِ حمایت میرے مُرید پر اس طرح ہے جس طرح آسمان زمین پر سایہ کئے ہوئے ہے۔ اگر میرا مُرید اچّھا نہ بھی ہو تو کیا ہوا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ میں تو اچّھا ہوں! مجھے اپنے پالنے والے کی عزّت وجلال کی قسم! میں اُس وقت تک اپنے ربِّ کریم کی بارگاہ سے نہ ہٹوں گا جب تک اپنے ایک ایک مُرید کو داخلِ جنَّت نہ کروالوں۔ (بهجۃُ الاسرار ص ۱۹۳)

(2) حضورِ غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اللہ پاک نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے کہ میرے مُریدوں اور میرے دوستوں کو جنت میں داخِل کرے گا، تو جو کوئی اپنے آپ کو میرا مُرید کہے میں اسے قَبول کرکے اپنے مُریدوں میں شامل کرلیتا ہوں اور اُس کی طرف اپنی توجُّہ رکھتا ہوں۔ میں نے قبر میں سُوالات کرنے والے فرشتوں سے اس بات کا عہد لیا ہے کہ وہ قبر میں میرے مُریدوں کو نہیں ڈرائیں گے۔ (بهجۃُ الاسرار، ص ۱۹۳ ملخصاً)

(3) حضرت شیخ ابوالحسن علی قرشی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: حضور غوثِ اعظم دستگیر رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: مجھے ایک کاغذ دیا گیا جو اتنا بڑا تھا کہ جہاں تک نگاہ پہنچے، اس میں میرے ساتھیوں اور مُریدین کے نام تھے، جو قیامت تک ہونے والے تھے اور مجھ سے کہا گیا: سب کو تمہارے صدقے بخش دیا گیا۔

(بهجۃُ الاسرار، ص ۱۹۳)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

مُرید ہونے کی ترغیب!

اے عاشقانِ رسول! اَلْحَمْدُلِلّٰہ اِس نازک دور میں امیر اہلسنّت حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ذات ہمارے لئے بہت بڑی نعمت ہے، جو آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے مُرید ہوتا ہے، آپ اُسے حضور غَوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کے دامنِ کرم سے وابستہ کر دیتے ہیں۔ جی ہاں! امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سلسلہ قادِریہ میں مُرید کرتے ہیں، لہٰذا ہمیں بھی چاہیے کہ ہم امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ذریعے غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کے مُریدوں میں شامِل ہو جائیں۔ اللہ پاک ہم سب کو سرکارِ غَوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ بلکہ تمام اَوْلیائے کِرام رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِم اَجْمَعِیْن سے سچّی مَحبّت و عقیدت نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد